موضوع پر اب تک یکجا مواد بہت مشکل سے دستیاب ہوتا ہے۔ کتاب کے شروع میں اسلام اور جمالیات کے موضوع کے تحت قرآن حکیم کی روشنی میں جمالیات کا اور آگے چل کر مزامیر کے بارے میں تمام اہم علماء مشائخ اور صوفیائے کرام کے تصورات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب میں کسی جگہ بھی یہ کوشش نہیں ہے کہ تجزیہ اور استدلال کر کے اسلام میں موسیقی کی جگہ کا تعین کیا جائے۔ ساری کتاب سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ علماء اور مشائخ اس بارے میں مختلف الخیال رہے ہیں۔ بعض کے نزدیک موسیقی اسلامی نقطۂ نظر سے بدعت اور بعض کے نزدیک مستحسن ہے۔ بعض کے نزدیک یہ لہو و لعب ہے اور بعض کے خیال میں وسیلۂ قرب الٰہی ہے۔ لیکن ان لوگوں کے لیے جو اسلامی ثقافت کے موضوع پر کام کر رہے ہوں اس کتاب میں ایسے بے شمار حوالے ہیں جو شاید اس کتاب کے بغیر مہیا کرنا ایک کارِ دراز ہوتا۔ یہ کتاب لکھنا خود ایک کارِ دراز تھا اور شاہ محمد جعفر ندوی صاحب نے اس کو انجام دیا ہے۔ اس کی بنیاد پر آگے چل کر مفکر نظریات بنانے میں آسانی محسوس کریں گے۔ دراصل ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کا کام ایسا کام ہے جس کو انگریزی میں SPADE WORK کہا جاتا ہے یہ ادارہ بڑے بڑے اور اہم نظریاتی تصانیف کے لیے زمین ہموار کر رہا ہے جو اتنا ہی اہم کام ہے جتنا نظریاتی اور فلسفیانہ توجیہات اور تفکرات۔ اگر یہ کام نہ کیا جائے تو ترقی کی پہلی منزل طے نہیں ہو سکتی اور ذہنی طور پر ایک آسودہ تہذیب کا وجود عمل میں نہیں آسکتا۔ اب تہذیبی ارتقاء کے اس ہفت خواں کی دوسری منزل کو طے کرنا اگلی نسل کا کام ہے۔

مسلم ثقافت ہندوستان میں

مصنفہ عبدالمجید سالک

فیض الاسلام (راولپنڈی) کا تبصرہ ...... جس طرح ایک شاندار عمارت کئی ایک ان اجزاء کا مجموعہ ہوتی ہے، جن میں عمارت کو استوار رکھنے کی استعداد اور قابلیت ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک قوم کی ثقافت ان بیشمار اصناف پر مشتمل ہوتی ہے جو اس قوم کے افراد کے باہمی ربط سے خود بخود متشکل ہو جاتی ہیں۔ سالک صاحب کی کتاب زیرِ تبصرہ ان تمام اصناف پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہر صنف کے لیے انہوں نے الگ الگ باب باندھا ہے۔ ہر باب میں بیش بہا معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ یہ قیمتی معلومات انہوں نے ۱۱۶ مختلف کتابوں سے اخذ کی ہیں۔ لاریب یہ کام بڑی عرق ریزی سے ہی نہیں بلکہ دیدہ ریزی اور دماغ کاوی سے بھی کیا گیا۔ اس محنت شاقہ کے لیے وہ تحسین کے مستحق ہیں۔

مختلف ابواب کی فہرس کتاب کے شروع میں دی گئی ہے۔ اور اس کے بعد ان تمام تاریخی اور فنونِ لطیفہ وغیرہ کی کتابوں کا ذکر ہے جن سے افادہ کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ہندو اور مسلم ثقافت کا نہایت دلچسپ انسائیکلوپیڈیا ہے۔ اپنے اپنے مذاق کے مطابق ہر قاری کتاب کے مختلف ابواب سے لطف اندوز اور بہرہ مند ہو سکتا ہے ......" قیمت بارہ روپے

ملنے کا پتہ:۔ ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور

طابع و ناشر:۔ شاہد حسین رزاقی　مطبوعہ:۔ انجمن حمایت اسلام پریس لاہور　مقام اشاعت:۔ کلب روڈ۔ لاہور۔